مصنف: ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

کتاب:..................میری یادیں

مصنف:..................الحاج ڈاکٹر سیّد محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

کمپوزنگ:..........گرافکس اِن، کراچی۔

سال طباعت:............2007ء......(۱۴۲۸ھ)

ایڈیٹنگ و پروف ریڈنگ:...........سیّد طاہر اشرفی سمنانی

معاون پروف ریڈنگ:...........حافظ محمد رفیق اشرفی سمنانی

تعداد:..........................۵۰۰

قیمت:........................۱۰۰ روپے

پبلشر: مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی، پاکستان۔

گا کیا کوئی کافر ایسا کرسکتا تھا؟ قائداعظم پر الزام لگانے والے ان کو برا کہنے والے سب ہی کو غور سے دیکھو تو یہ لوگ نظر آتے ہیں جن کی زندگیاں ناکام زندگیاں ہیں۔ کچھ لوگ آج یہ کہتے ہیں کہ پاکستان گرداس پور تک نقشہ پر تھا تو یہ کیسے بدل گیا۔ ان کو معلوم نہیں کہ ریڈکلف نے قائداعظم سے ایک کروڑ روپیہ رشوت مانگی تھی کہ اگر نہ دو گے تو نقشہ تبدیل کردیا جائیگا۔ قائداعظم نے نواب حیدرآباد دکن سے ایک کروڑ روپیہ قرض مانگا تھا جو اس نے دینے سے انکار کردیا تھا اور پنڈت نہرو نے اس کو فوراً ۲ کروڑ روپیہ لاکر دیا تا کہ گرداس پور سے کشمیر کا جو راستہ نکلتا ہے، وہ ہندوستان کو مل جائے اور اسطرح ہندو اور انگریز اپنے مشن میں کامیاب ہوگئے ورنہ آج کشمیر جانے کو ہندوستان کے پاس کوئی راستہ نہ ہوتا۔ انگریز تو یہی چاہتے تھے کہ ملک تقسیم نہ ہو اور سب کچھ ہندوؤں کو دے دیا جائے۔ لیکن مسلم لیگ کی طاقت اور قائداعظم کی باصلاحیت باکردار قیادت نے تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کردیا تھا اور انگریز کو مجبور کردیا تھا۔ ورنہ مسلمانوں کا کیا حال ہوتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ لنگڑا لولہ پاکستان کیوں حاصل کیا۔ ان کو شاید چوہدری محمد علی کا وہ انٹرویو یاد نہیں جو انہوں نے اپنی زندگی کے آخری دور میں دیا تھا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن جس کی بیوی سے نہرو کا معاشقہ تھا اس نے قائداعظم کو بلا کر کہا تھا مسٹر جناح یہ نقشہ ہے پاکستان کا اگر نہ لو گے تو یہ بھی نہرو یا کانگریس کو دیدیا جائیگا وہ کہتے تھے کہ میں نے زندگی میں قائداعظم کو پہلی مرتبہ اس قدر نڈھال دیکھا کہ وہ آکر صوفے پر لیٹ

سے گئے اور پھر سوچ کر کہا کہ فی الحال یہی لے لیا جائے کیونکہ قائداعظم محمد علی جناح کو T.B بھی تھی اور گلے کا کینسر بھی تھا ان کے ڈاکٹر نے ان کو کہا تھا مسٹر جناح اگر تم نے مکمل آرام نہ کیا تو تمہاری زندگی ایک سال بعد ختم ہو جائیگی۔ قائداعظم نے سختی سے اپنے ڈاکٹر کو ہدایت کی تھی کہ یہ راز کسی کو نہ معلوم ہو سوائے فاطمہ جناح کے۔ جب لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے قائداعظم کو اس طرح کہا تو یہ جانتے تھے کہ میری زندگی اب ختم ہونے والی ہے اور میرے بعد اگر ہندوؤں کو پورا ملک مل گیا تو پھر پاکستان کبھی مستقبل قریب میں نہ بن سکے گا اس لئے انہوں نے اپنے ساتھیوں سے اور مسلم لیگ کونسل سے مشورہ کر کے یہ غیر فطری تقسیم قبول کر لی۔ آج الحمداللہ پاکستان جس کی بنیادیں شہیدوں کے خون سے استوار ہوئی ہیں دنیا کے نقشہ پر موجود ہے اور ہندوستان کو آنکھیں دکھاتا ہے جو دس گنا بڑا ملک ہے لوگ کہتے ہیں کہ ہندوستان نے بہت ترقی کی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ پاکستان نے بے انتہائی لٹائی پٹائی کے باوجود ہندوستان سے زیادہ ترقی کی ہے وہ اس طرح کہ ہندوستان کو ہر چیز بنی بنائی ملی، جمی جمائی ملی جبکہ مسلمانوں کو نہ اس کے حصہ کا پیسہ ملا، نہ اسلحہ، اور پورے ملک میں نہ کوئی قابل ذکر صنعت تھی نہ دفاتر میں کرسی، میزیں، نہ کاغذ، نہ قلم اوپر سے ۸۰ اسّی لاکھ مہاجرین کو قتل و غارتگری کے بعد ادھر دھکیل دیا گیا تھا۔ ملک کے پاس تنخواہ دینے کو پیسے نہ تھے۔ ان حالات میں آج پاکستان ایٹم بم بنا چکا ہے صنعت و حرفت میں ترقی کی ہے ملک میں الحمداللہ بہت کچھ بنتا ہے۔ ایکسپورٹ،